ادارہ

ظلمت سے نور تک

کرناٹک میں تین ہزار افراد نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا

گلبرگہ (الاحرار) ''اینٹی قادیانی موومنٹ اِن اسلام'' کے بموجب پوسٹ رنگم پیٹھ، تعلقہ شولا پور ضلع گلبرگہ (کرناٹک) کے بارہ گاؤں کے تقریباً ایک ہزار گھرانوں کے افراد نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا ہے۔

صدر مجلس تحفظ ختم نبوت کرناٹک مولانا سید صدیق احمد الشاعق ملی تعلقہ جیور گی ضلع کے مطابق اور دیگر اراکین عرصہ تین سال سے تحفظ ختم نبوت کا کام کر رہے تھے، جس میں انہیں دقت اور پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا کیونکہ قادیانی مبلغین نے گاؤں والوں کے ذہنوں کو قادیانیت کے سانچے میں ڈھال لیا تھا، جس کی وجہ سے ان کی تبلیغ بھی کام نہیں کر رہی تھی لیکن ''اینٹی قادیانی موومنٹ ان اسلام'' کا شائع کردہ پمفلٹ کنڈی زبان میں ترجمہ کرا کے شائع کیا گیا اور گاؤں گاؤں میں قادیانیوں کو پانچ لاکھ روپے کا انعامی چیلنج اور دیگر لٹریچر، فتاویٰ اور کتابیں تقسیم کیے گئے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر کشمیر میں نہیں ہے۔ احتشام الحق اور ڈاکٹر راشد علی کے شائع کردہ پانچ لاکھ روپیہ کے انعامی چیلنج نے جھوٹے نبوت و رسالت کے دعوے دار مرزا قادیانی اور اس کے مبلغین کے سفید جھوٹ کا بھانڈہ پھوڑ دیا اور یہ چیلنج قادیانی مبلغین کے حلق میں کانٹا ثابت ہوا۔

گاؤں کے لوگوں نے قادیانی مبلغین سے انعامی چیلنج کا جواب طلب کیا اور انعام حاصل کرنے کے لیے کہا جس پر قادیانی مبلغین نے فرار ہونے میں اپنی عافیت سمجھی، جس کے نتیجے میں تعلقہ شولا پور ضلع گلبرگہ کے ۹ گھر یہات، چکسر بحال کے ۱۵۰ گھر، شبٹکی کے ۴۰ گھر، بونال کے ۸۰ گھر، ناگرال کے ۱۰۰ گھر، گنلی کے ۱۰۰ گھر چوڑ یشور حال کے ۱۱۰ گھر، ملی کے ۴۰ گھر، ہدنور کے ۳۰ گھر، ایوڑ کے ۸۰ گھر اور ضلع جیوگی تعلقہ ہیرگہ کے ۱۰۰ گھر، ارلکنڈی کے ۸۰ گھر اور املا آباد کے ۹۰ گھرانوں نے بہت ہی آسانی سے صرف اور صرف اینٹی قادیانی موومنٹ کے انعامی چیلنج سے تقریباً تین ہزار افراد نے قادیانیت سے تائب ہو کر اسلام قبول کر لیا۔ ان تمام دیہاتوں سے قادیانیوں کو صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا ہے۔ مولانا صدیق احمد الشاعق کے قول کے مطابق ضدی کٹر پنتھی قادیانیوں نے قبول اسلام پر اینٹی قادیانی موومنٹ ان اسلام کے مختصراً تحریر کردہ انعامی چیلنج پمفلٹ کی تعریف کی اور احتشام الحق کی ان کوششوں کو سراہا، جس کے ذریعے انہیں جہنم میں جانے سے نجات ملی اور قادیانی مبلغین کا رقم کا لالچ بھی ان کے ایمان کو ڈگمگا نہیں سکا۔ کرناٹک کے ضلع گلبرگہ کے اکثر دیہات میں قادیانیوں نے شاطرانہ چالیں چلتے ہوئے لبادۂ اسلام میں پہلے تو مسلمانوں کو اپنے دام فریب میں پھنسایا اور پھر ان کو

قادیانیت میں داخل کرلیا۔سادہ لوح مسلمان ان قادیانیوں کو اپنا دوست سمجھتے رہے لیکن جب ان پر حقیقت افشاں ہوگئی تو ان بھولے بھالے مسلمانوں میں عشقِ رسول (ﷺ) کا ایک طوفان موجزن ہوا جس نے قادیانیت کو اس خطہ میں پاش پاش کر دیا۔کرناٹک میں قادیانیت کے خلاف نمایاں خدمات انجام دینے پر مجلس احرار ہند کے امیر مولانا حبیب الرحمٰن ثانی لدھیانوی نے اینٹی قادیانی موومنٹ ان اسلام کے ناظم اعلیٰ احتشام الحق باری اور ڈاکٹر راشد کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے کام کو قابل تحسین قرار دیا۔امیر احرار نے کہا کہ اگر اسی طرح ملک کے ہر گوشے میں تیزی کے ساتھ تحفظ ختم نبوت کا کام ہو تو قادیانیت قادیان میں سمٹ جائے گی۔

ہندو میاں بیوی کا قبول اسلام

کراچی: جمعیت علماء طاہریہ نارتھ ناظم آباد کے سرپرست علامہ قاری شاہ محمد نقشبندی کے ہاتھ پر ایک ہندو میاں بیوی نے اپنی مرضی سے اسلام قبول کرلیا ہے جن کے نام محمد سومار اا اور بختاور رکھنے کے بعد ان کا نکاح بھی دوبارہ پڑھایا گیا ہے۔

جانباز مرزاؒ......حیات وادبی خدمات

تحریکِ آزادی کے نام ور کارکن اور ممتاز شاعر و ادیب جانباز مرزا مرحوم پر محمد عمر فاروق، ایم فل (اردو) کا مقالہ بعنوانِ بالا کے تحت لکھ رہے ہیں۔(جس کی علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی نے باضابطہ طور پر منظوری و اجازت دے دی ہے۔) جو احباب جانباز مرزا کے حالاتِ زندگی اور اُن کی تخلیقات سے متعلق معلومات رکھتے ہوں۔نیز ان کے پاس جانباز مرحوم کی نظمیں، خطوط، مضامین اور ماہنامہ ''تبصرہ'' کے شمارے موجود ہوں، ازراہ کرم اُن کی کاپی عطا فرمائیں یا آگاہ فرمائیں۔خود حاضر ہو کر بصد شکریہ استفادہ کیا جائے گا۔

جانباز مرزا کی درج ذیل تصنیفات تاحال دستیاب نہیں ہوسکیں۔ان کے متعلق معلومات مطلوب ہیں:

1. ''حبسیاتِ جانباز'' (کلام)
2. ''درسِ حریت'' (کلام)
3. ''تارِ گریباں'' (کلام)
4. ''اور دیکھتا چلا گیا''

رابطہ: محمد عمر فاروق 71/10 فیصل چوک تلہ گنگ، ضلع چکوال